فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے اور سچائی کو جھٹلائے

اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ
جب وہ اس کے پاس پہنچی؟ کیا جہنم میں کافروں کے لیے ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو

جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾
سچ کو لے کر آیا اور اس کی تصدیق کی تو وہی لوگ متقی ہیں۔

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
اُن کے لیے وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اُن کے رب کے پاس۔ یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
تاکہ اللہ اُن سے اُن کے برے اعمال دور کر دے اور اُن کو اچھے

بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
اعمال کا ثواب دے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے؟

وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
اور یہ آپ کو ڈراتے ہیں اُن معبودوں سے جو اللہ کے علاوہ ہیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کے لیے کوئی ہدایت

مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ
دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کے لیے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا

اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
اللہ زبردست، انتقام لینے والا نہیں ہے؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں گے کہ کس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
اور زمین کو پیدا کیا، تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ آپ فرما دیجیے کیا پھر تم نے دیکھا اُن کو جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ
اللہ کے علاوہ اگر اللہ مجھے ضرر پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کے ضرر کو دور

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ
کر سکتے ہیں یا اللہ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا وہ اللہ کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟

قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
آپ فرما دیجیے کہ اللہ مجھے کافی ہے۔ اور اسی پر توکل کرنے والے توکل کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میری قوم!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾ مَنْ
تم اپنی جگہ پر عمل کرتے رہو، میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ پھر عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا، کہ کس
يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّاۤ
پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے گا اور کس پر دائمی عذاب اترتا ہے؟ یقیناً ہم
اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
نے آپ پر یہ کتاب اتاری انسانوں کے لیے حق کے ساتھ۔ پھر جو ہدایت پائے گا تو اپنی ذات
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ
کے نفع کے لیے۔ اور جو گمراہ ہوگا تو اسی پر گمراہی کا وبال پڑے گا۔ اور آپ
ع ۴ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
اُن پر مسلط نہیں ہیں۔ اللہ ہر جاندار کی جان نکالتا ہے اس کے مرنے کے وقت،
وَالَّتِىْ لَمْ تَمُتْ فِىْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِىْ قَضٰى عَلَيْهَا
اور اس کی بھی جو سونے کی حالت میں نہیں مرا۔ پھر اللہ روک لیتا ہے اس کو جس پر موت کا فیصلہ
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
کر دیتا ہے اور دوسری کو چھوڑ دیتا ہے ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے۔ یقیناً اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ سفارشی بنا
شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٣﴾
لیے ہیں؟ آپ فرما دیجیے کہ کیا اگرچہ وہ کسی چیز کے بھی مالک نہ ہوں اور کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں؟
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی کے لیے ساری سفارش ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ
پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن لوگوں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ
کے دل سکڑ جاتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب اُن کا ذکر کیا جاتا ہے
مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
جو اللہ کے علاوہ ہیں تو یکایک وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ

کے پیدا کرنے والے! اے مخفی اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ

عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٤٦ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے۔ اور اگر اُن ظالموں کے

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ

پاس وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اس کے جیسا اس کے ساتھ اور بھی ہو (دوگنا) تب بھی اس کو عذاب کی مصیبت

مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

سے بچنے کے لیے قیامت کے دن فدیہ میں دے دیں گے۔ اور اُن کے سامنے ظاہر ہو گا اللہ کی طرف سے

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝٤٧ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ

وہ جس کا وہ گمان (اندازہ) بھی نہیں کرتے تھے۔ اور اُن کے سامنے اپنے عمل کی برائیاں ظاہر ہو

مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٤٨ فَاِذَا مَسَّ

جائیں گی اور اُن کو گھیر لے گا وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ پھر جب انسان

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ

کو ضرر پہنچتا ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے

اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

کہ مجھے تو یہ صرف اپنے ہنر کی وجہ سے ملی ہے۔ بلکہ یہ آزمائش ہے، لیکن ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٤٩ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى

جانتے نہیں۔ یقیناً اس کو اُن لوگوں نے بھی کہا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے کچھ کام

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٥٠ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ

نہیں آیا وہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر اُن کو اُن کے اعمالِ بد کی مصیبتیں پہنچیں۔

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ

اور اُن میں سے جو ظالم ہیں انہیں جلد ہی اُن کی بدعملی کی سزا ملے گی۔

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٥١ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

اور یہ (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے۔ کیا یہ جانتے نہیں کہ اللہ روزی کشادہ کرتا ہے جس کے لیے

ع ٥ / ١١ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٥٢ۧ

چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو ایمان لاتی ہے۔

قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا
آپ فرما دیجیے اے میرے بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! تم اللہ کی رحمت سے
مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ
مایوس مت ہو۔ یقیناً اللہ تمام گناہ بخش دے گا۔ یقیناً وہ بہت زیادہ
الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ
بخشنے والا ،نہایت رحم والا ہے۔ اور رجوع کرو اپنے رب کی طرف اور اسی کے تابعدار بن کر رہو
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوۡۤا
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری نصرت نہ کی جائے۔ اور سب سے بہتر کلام کی
اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ
پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اس سے پہلے کہ تم پر
الۡعَذَابُ بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۙ﴿۵۵﴾ اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ
اچانک عذاب آ جائے اور تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ کہیں کوئی شخص کہنے لگے
يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ
ہائے افسوس اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے معاملہ میں کی اور میں مذاق کرنے والوں
لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ۙ﴿۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ
میں رہ گیا۔ یا وہ یوں کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں متقیوں
مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ۙ﴿۵۷﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ
میں سے بنتا۔ یا یوں کہے جب عذاب کو دیکھے کہ اگر میرے لیے دنیا میں پلٹ کر
كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ
جانا ہوتو میں نیکی کرنے والوں میں سے بن جاؤں گا۔ کیوں نہیں! یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئیں،
فَكَذَّبۡتَ بِهَا وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوۡمَ
پھر تو نے اُن کو جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا۔ اور قیامت
الۡقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ
کے دن آپ دیکھو گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔
اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ
کیا جہنم میں تکبر کرنے والوں کے لیے ٹھکانا نہیں؟ اور اللہ نجات دے گا اُن کی

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ

کامیابی کے ساتھ اُن کو جو متقی ہیں۔ اُن کو مصیبت نہیں پہنچے گی اور وہ غمگین نہیں ہوں گے۔ اللہ

خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۶۲﴾ لَهٗ مَقَالِیْدُ

ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہ

٦ع٣ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ قُلْ اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَیُّهَا

خسارہ والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا اللہ کے علاوہ کے متعلق تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں اس کی عبادت کروں،

الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اے جاہلو؟ اور یقیناً آپ کی طرف اور اُن کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وحی کی گئی۔

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۶۵﴾

کہ اگر تم شرک کرو گے تو تمہارا عمل حبط ہو جائے گا اور تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن جاؤ گے۔

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿۶۶﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

بلکہ اللہ ہی کی تم عبادت کرو اور شکر گزاروں میں سے رہو۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

حَقَّ قَدْرِهٖ ۖۗ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ اور زمین ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور

وَ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

آسمان لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے دائیں ہاتھ میں۔ اللہ پاک ہے اور برتر ہے اُن چیزوں سے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ

اور صور پھونکا جائے گا، پھر بے ہوش ہو جائیں گے وہ جو آسمانوں میں ہیں اور جو

فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ اُخْرٰی فَاِذَا هُمْ

زمین میں ہیں مگر جن کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا جائے گا تو فوراً ہی وہ کھڑے ہو

قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

جائیں گے، دیکھنے لگ جائیں گے۔ اور زمین روشن ہو جائے گی اپنے رب کے نور سے اور نامۂ اعمال

الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ

رکھ دیا جائے گا، اور انبیاء اور شہداء کو لایا جائے گا، اور اُن کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝۶۹ وَ وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ

کیا جائے گا، اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو پورے پورے ملیں گے وہ عمل جو اس نے کیے،

وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝۷۰ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ۷ ۴

اور وہ اُن کے عمل خوب جانتا ہے۔ اور کافروں کو ہانکا جائے گا جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ

جماعت در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

اس کے محافظ فرشتے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس تم میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا

آیتیں تلاوت کرتے اور تمہیں ڈراتے تھے تمہارے اس دن کی ملاقات سے؟ وہ کہیں گے

بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۱

کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا۔

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ

کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے۔ پھر یہ

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۲ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو اپنے رب سے ڈرتے رہے اُن کو لایا جائے گا جنت کی طرف جماعت

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

در جماعت۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اس حال میں کہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے، اور اس کے

خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝۷۳

محافظ فرشتے اُن سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو، تم اچھے رہے، پھر تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ۔

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور اس نے ہمیں اس زمین

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

کا وارث بنایا کہ ہم جنت میں رہیں جہاں ہم چاہیں۔ پھر یہ عمل کرنے والوں کا

الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ

کتنا اچھا بدلہ ہے! اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ صف باندھے ہوئے ہوں گے عرش کے چاروں

الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

طرف، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر رہے ہوں گے۔ اور لوگوں کے درمیان حق کے مطابق

ع ۸ ۵ ۵ا
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵

فیصلہ کیا جائے گا ، اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

اٰیاتُها ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

اس میں ۸۵ آیتیں ہیں سورۃ المومن مکہ میں نازل ہوئی اور ۹ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

جو گناہوں کو بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، قدرت

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝۳ مَا يُجَادِلُ

والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں جھگڑا

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ

نہیں کرتے مگر وہ جنہوں نے کفر کیا، اس لیے اُن کا ملکوں میں آنا جانا آپ کو

فِي الْبِلَادِ ۝۴ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

دھوکے میں نہ ڈالے۔ اُن سے پہلے جھٹلایا قوم نوح نے اور ان کے بعد آنے والے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ

گروہوں نے۔ اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں،

وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ قف

اور انہوں نے باطل کے ذریعہ جھگڑا کیا تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں، پھر میں نے اُن کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝۵ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پھر میری سزا کیسی رہی؟ اور اسی طرح تیرے رب کے کلمات

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝۶ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ

کافروں پر ثابت ہوگئے کہ وہ دوزخی ہیں۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے

وقف لازم
وقفۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۱۲

الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے

بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
ہیں اور ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرا علم

رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
ہر چیز پر حاوی ہے، تو تو مغفرت کر دے اُن کی جنھوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اپنایا

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ
اور اُن کو دوزخ کے عذاب سے تو بچالے۔ اے ہمارے رب! اور تو اُن کو جناتِ عدن میں داخل کر دے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کو بھی جو لائق ہوں اُن کے باپ دادا اور اُن کی بیویوں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۸ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ
اور اُن کی اولاد میں سے۔ یقیناً تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اور تو اُن کو برائیوں سے بچالے۔

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ
اور جس کو تو برائیوں سے بچالے گا اس دن یقیناً تو نے اس پر رحم کیا۔ اور یہ بھاری

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ ع ۱ ۹ ۶
کامیابی ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو کافر ہیں اُن کے لیے اعلان ہوگا کہ اللہ کا غصہ

اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ
تمہارے اپنی جانوں پر غصہ سے زیادہ بڑا ہے جب کہ تمھیں بلایا جاتا تھا ایمان کی طرف،

فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا
پھر تم کفر کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو مرتبہ موت دی اور تو نے دو مرتبہ

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
ہمیں زندہ کیا، اب ہم نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا، پھر کیا نکلنے کا کوئی

مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ج
راستہ ہے؟ یہ اس وجہ سے کہ جب تمہارے سامنے یکتا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے۔

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲
اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے۔ پھر حکومت برتر بلند اللہ ہی کے لیے ہے۔

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ

وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

اور نصیحت حاصل نہیں کرتے مگر جو رجوع الی اللہ کرتے ہیں۔ تو تم اللہ کو پکارو، اسی کے لیے

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

عبادت خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ وہ درجات بلند کرنے والا ہے،

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

عرش والا ہے۔ وہ روح ڈالتا ہے اپنے امر سے جس پر چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬

اپنے بندوں میں سے تاکہ ملاقات کے دن سے وہ ڈرائے۔ جس دن وہ باہر نکلے ہوئے ہوں گے۔

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ

اللہ پر اُن کی کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اللہ فرمائیں گے کہ) آج کس کی سلطنت ہے؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ

(جواب ہوگا) غالب یکتا اللہ ہی کی ہے۔ اس دن ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا اُن اعمال کا جو

بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾

اس نے کیے۔ آج کسی پر ظلم نہیں ہوگا۔ یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اور آپ اُن کو قیامت کے دن سے ڈرائیے جب دل گلے تک آ جائیں گے، غم سے گھٹ

كٰظِمِيْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ

رہے ہوں گے۔ ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارشی

يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

جس کی بات مانی جائے۔ وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت کو اور اسے جو سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا۔ اور وہ جن کو یہ پکارتے ہیں اللہ کے علاوہ

لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ۲ ع ۱۱ ۷

وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ یقیناً اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ
کیا وہ زمین میں چلے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام
الَّذِيۡنَ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِهِمۡ‌ؕ كَانُوۡا هُمۡ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةً
کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو اُن سے بھی زیادہ قوت والے
وَّ اٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ
اور زمین میں نشانات والے تھے، پھر اللہ نے اُن کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔ اور اُن کو
لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ۲۱ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ
اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں تھا۔ یہ اس وجہ سے کہ اُن کے پاس اُن کے پیغمبر روشن
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوۡا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ‌ ؕ اِنَّهٗ قَوِىٌّ
معجزات لے کر آئے تھے، تو انہوں نے کفر کیا، پھر اللہ نے اُن کو پکڑ لیا۔ یقیناً وہ قوت والا،
شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ۲۲ وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَا
سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے معجزات
وَ سُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍۙ ۲۳ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوۡنَ فَقَالُوۡا
اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا
سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۲۴ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡحَـقِّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوا
کہ یہ جادوگر ہے، جھوٹا ہے۔ پھر جب اُن کے پاس وہ حق لے کر آئے ہماری طرف سے تو انہوں نے کہا
اقۡتُلُوۡۤا اَبۡنَآءَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ وَاسۡتَحۡيُوۡا نِسَآءَهُمۡ‌ؕ
کہ قتل کر دو اُن کے بیٹوں کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے ہیں اور اُن کی عورتوں کو زندہ رہنے دو۔
وَمَا كَيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ‏ ۲۵ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ
اور کافروں کا مکر تو ضلالت ہی کا تھا۔ اور فرعون نے کہا کہ
ذَرُوۡنِىۡۤ اَقۡتُلۡ مُوۡسٰى وَلۡيَدۡعُ رَبَّهٗ‌ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ
تم مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ کو قتل کر دوں، اور اسے چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے۔ میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يُّبَدِّلَ دِيۡنَكُمۡ اَوۡ اَنۡ يُّظۡهِرَ فِى الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ‏ ۲۶
کہیں وہ تمہارا مذہب بدل دے یا اس ملک میں فساد برپا کرے۔
وَقَالَ مُوۡسٰۤى اِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں نے پناہ لی ہے اپنے رب اور تمہارے رب کی ہر تکبر کرنے والے سے

ع ۳ / ۸

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ

جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور ایک مؤمن مرد نے کہا

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا

آلِ فرعون میں سے جو اپنا ایمان چھپا رہا تھا، کیا تم قتل کرتے ہو ایک شخص کو اس بناء پر

اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ

کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ وہ تمہارے پاس روشن معجزات تمہارے رب کی طرف سے لے کر آیا ہے؟

وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اسی پر اس کے جھوٹ کا وبال پڑے گا۔ اور اگر وہ سچا ہے

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

تو تمہیں اس عذاب کا کچھ حصہ پہنچے گا جس سے وہ تمہیں ڈرا رہا ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتے جو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

حد سے بڑھنے والا، جھوٹا ہے۔ اے میری قوم! تمہارے لیے آج سلطنت ہے،

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ

تم اس ملک میں غالب ہو۔ پھر کون ہماری نصرت کرے گا اللہ کے عذاب سے

اِنْ جَآءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى

اگر ہمارے پاس عذاب آجائے؟ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں نہیں دکھاتا مگر وہی جو میں دیکھ رہا ہوں،

وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور میں تمہاری رہنمائی کرتا ہوں بھلائی ہی کے راستہ کی طرف۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا کہ

اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ

اے میری قوم! مجھے ڈر ہے کہ تم پر ویسا ہی دن نہ آجائے جیسا بہت سے گروہوں پر آچکا ہے۔ قومِ نوح اور

قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ

قومِ عاد اور قومِ ثمود اور اُن کے بعد والوں کے جیسے حال کا۔

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اللہ بندوں پر ظلم کا ارادہ بھی نہیں کرتے۔ اور اے میری قوم! میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

کا خوف کرتا ہوں۔ جس دن تم پشت پھیر کر بھاگو گے۔ تمہارے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾
ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
اور تحقیق کہ تمہارے پاس یوسف (علیہ السلام) اس سے پہلے روشن معجزات لے کر آئے، پھر تم برابر شک میں

فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
رہے اس سے جو تمہارے پاس وہ لے کر آئے۔ یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے، تو تم نے کہا

لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
اللہ اس کے بعد کسی پیغمبر کو ہرگز نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
اس کو جو حد سے بڑھنے والا، شک میں پڑا ہوتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو جھگڑا کرتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو۔ یہ جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک بہت ہی

وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
غصہ دلانے والی چیز ہے۔ اس طرح اللہ ہر تکبر کرنے والے ظالم کے دل پر مہر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون بولا کہ اے ہامان! تو میرے لیے ایک اونچی

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
عمارت تعمیر کر تاکہ میں اُن راستوں تک پہنچوں۔ آسمان کے راستوں تک،

فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ
پھر میں موسیٰ کے رب کو جھانک کر دیکھوں، اور یقیناً میں اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں۔ اور اسی طرح

زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ
فرعون کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور اسے راستہ سے روکا گیا۔

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ۧ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ ع
اور فرعون کا مکر نہیں تھا مگر تباہی کا۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ۚ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
اے میری قوم! تم میرا اتباع کرو، میں تمہیں نیکی کے راستہ کی رہنمائی کروں گا۔ اے میری قوم! یہ دنیوی

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ
زندگی تو صرف تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے۔ اور یقیناً آخرت وہ ہمیشہ رہنے کا

الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
گھر ہے۔ جو برے عمل کرے گا تو اسے بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کے بقدر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
اور جو نیک عمل کرے، مردوں میں سے ہو یا عورتوں میں سے بشرطیکہ وہ مؤمن ہو،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور اُن کو اس میں بے حساب روزی دی

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى
جائے گی۔ اور اے میری قوم! مجھے کیا ہوا کہ میں تمہیں بلا رہا ہوں نجات

النِّصف

النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
کی طرف اور تم مجھے بلا رہے ہو آگ کی طرف ۔ تم مجھے بلاتے ہو تا کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہراؤں ایسی چیز جس کی میرے پاس کوئی دلیل نہیں۔ اور میں تمہیں بلا رہا ہوں

اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
زبردست، بہت زیادہ بخشنے والے اللہ کی طرف۔ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی طرف بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ
اس کی طرف دعوت نہیں دی جا سکتی دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾
اور یہ کہ ہم سب کو لوٹنا ہے اللہ کی طرف اور یہ کہ حد سے آگے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ
پھر عنقریب تم یاد کرو گے اس کو جو میں تم سے کہہ رہا ہوں۔ اور میں اپنا معاملہ اللہ کے

اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ
سپرد کرتا ہوں۔ یقیناً اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہے ہیں۔ پھر اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بچا لیا

مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ
اُن کی بری تدبیروں سے اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا۔

اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
آگ پر انہیں پیش کیا جاتا ہے صبح و شام۔ اور جس دن قیامت

السَّاعَةُ ۛ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾
قائم ہوگی، (کہا جائے گا) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِى النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اور جب وہ آگ میں جھگڑ رہے ہوں گے، پھر کمزور لوگ کہیں گے بڑے بن کر

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
رہنے والوں سے کہ یقیناً ہم تو تمہارے پیچھے چلنے والے تھے، تو کیا تم اس

عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
آگ کا کچھ حصہ ہم سے ہٹا دوگے؟ تو کہیں گے جو بڑے بن کر رہے کہ ہم

كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ
سب اسی آگ میں ہیں۔ یقیناً اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔ اور وہ

الَّذِيْنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ
لوگ جو دوزخ میں ہوں گے جہنم کے فرشتوں سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے مانگو کہ ایک دن تو

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
عذاب ہم سے کچھ ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر روشن

رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ
معجزات لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ وہ فرشتے کہیں گے پھر تم پکارتے رہو۔

وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ۧ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا ۵ع ۱۳ ۱۰
اور کافروں کی دعا محض بے اثر ہے۔ ہم مدد کرتے ہیں اپنے پیغمبروں کی

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ ۙ
اور اُن کی جو ایمان لائے، دنیوی زندگی میں بھی اور اس دن بھی جس دن گواہ کھڑے ہوں گے۔

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ
جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت نفع نہیں دے گی اور اُن کے لیے لعنت ہے

وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور اُن کے لیے برا گھر ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت دی

وَ اٰوْرَثْنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْکِتٰبَ ۝۵۳ هُدًی
اور بنی اسرائیل کو کتاب دی۔ جو ہدایت ہے

وَّ ذِکْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ ۝۵۴ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
اور نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے، یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِیِّ
اور اپنے گناہوں کے لیے استغفار کرتے رہیے اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح و شام

وَ الْاِبْکَارِ ۝۵۵ اِنَّ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ
تسبیح کیجیے۔ جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں کسی دلیل

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
کے بغیر جو اُن کے پاس آئی ہو، اُن کے سینوں میں سوائے تکبر کے کچھ بھی نہیں ہے، جس کو وہ پہنچنے

بِبَالِغِیْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۵۶
والے نہیں۔ اس لیے آپ اللہ کی پناہ طلب کیجیے۔ یقیناً وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا یہ زیادہ بڑا ہے انسانوں کے پیدا کرنے سے،

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝۵۷ وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی
لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں

وَالْبَصِیْرُ ۙ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِیْٓءُ ؕ
ہوسکتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ اور بدکار برابر نہیں ہو سکتے۔

قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ
بہت کم تم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ قیامت ضرور آنے والی ہی ہے

لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۵۹
جس میں کوئی شک نہیں، لیکن لوگوں میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ
اور تمہارے رب نے کہا کہ تم مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جو

یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝۶۰ ع
میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے۔

ع ۶

اَللّٰهُ الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الَّیۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا فِیۡهِ وَالنَّهَارَ
اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون حاصل کرو اور دن

مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَی النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ
روشن بنایا۔ یقیناً اللہ انسانوں پر فضل والا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ لَا یَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ خَالِقُ كُلِّ
لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ وہی اللہ تمہارا رب ہے، جو ہر چیز کا پیدا کرنے

شَیۡءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰی تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ
والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں لوٹائے جا رہے ہو؟ اسی طرح

وقف لازم

یُؤۡفَكُ الَّذِیۡنَ كَانُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجۡحَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ
لوٹایا گیا اُن لوگوں کو بھی جو اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ

الَّذِیۡ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً
ہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا

وَّ صَوَّرَكُمۡ فَاَحۡسَنَ صُوَرَكُمۡ وَرَزَقَكُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ
اورتمہاری صورتیں بنائیں، پھرتمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ
یہی اللہ تمہارا رب ہے۔ پھر اللہ بابرکت ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ وہی

الۡحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ ؕ
زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم اسی کو پکارو اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۵﴾ قُلۡ اِنِّیۡ نُهِیۡتُ اَنۡ اَعۡبُدَ
تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں

الَّذِیۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الۡبَیِّنٰتُ
اُن کی جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا جب کہ میرے پاس روشن آیتیں پہنچیں میرے رب کی طرف سے۔

مِنۡ رَّبِّیۡ ۫ وَاُمِرۡتُ اَنۡ اُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ
اور مجھے حکم ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں۔ وہی

الَّذِیۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ
اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر جمے

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ

ہوئے خون سے، پھر تمہیں وہ بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر (تم کو زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ

پھر (تم کو اور زندہ رکھتا ہے) تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ اور تم میں سے بعضوں کو وفات دی جاتی ہے اس سے پہلے

وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۷ هُوَ

اور تا کہ تم مقرر کی ہوئی آخری مدت کو پہنچو، اور تا کہ تم عقل سے کام لو۔ وہی

الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ

اللہ ہے جو زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے۔ پھر جب وہ کسی معاملہ کا فیصلہ کرتا ہے، تو صرف اس سے کہتا ہے

ع ۸/۱۲ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۶۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں اُن لوگوں کو جو اللہ کی

معانقة ۱۳ عند المتأخرین ۱۲ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝۶۹ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

آیات میں جھگڑا کرتے ہیں؟ وہ کہاں پھرے جا رہے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۰

اور اس کو بھی جھٹلایا جس کو دے کر ہم نے اپنے پیغمبروں کو بھیجا۔ پھر عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱

جب کہ طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں میں ہوں گی۔ اُن کو گرم پانی

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲ ثُمَّ قِيْلَ

میں گھسیٹا جائے گا۔ پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔ پھر اُن سے پوچھا

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا

جائے گا کہ کہاں ہیں وہ جن کو اللہ کے سوا تم شریک ٹھہراتے تھے؟ وہ بولیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ۭ

وہ ہم سے کھو گئے، بلکہ اس سے پہلے کسی چیز کو ہم پکارتے نہیں تھے۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کریں گے۔ یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق تم اتراتے تھے اور اس لیے کہ تم

تَمْرَحُوْنَ ۚ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اکڑتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں تم داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ

رہنے کے لیے۔ یہ تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اس لیے آپ صبر کیجیے،

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ پھر اگر آپ کو ہم دکھا دیں اس عذاب کا کچھ حصہ جس سے ہم انہیں

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ

ڈرا رہے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تب بھی وہ ہماری طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور

اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے، اُن میں سے بعض کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان

عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ

کیے ہیں اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جن کے قصے ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیے۔ اور کسی

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ

پیغمبر کی یہ طاقت نہیں تھی کہ وہ کوئی معجزہ لے آئے مگر اللہ کی اجازت سے۔ پھر جب اللہ

اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع ١٤ ٨

کا حکم آیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور وہاں پر اہلِ باطل خسارہ میں رہے۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم اُن میں سے بعض پر سواری کرو

وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

اور اُن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لیے اُن میں اور بھی منافع ہیں اور تاکہ

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

ان پر سوار ہو کر تم اپنے دلوں کی حاجت تک پہنچ جاؤ اور اُن چوپاؤں پر اور کشتیوں پر تمہیں سوار

تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ

کرایا جاتا ہے۔ اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔ پھر اللہ کی نشانیوں میں سے کس

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

کس نشانی کا تم انکار کروگے؟ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ

کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو اُن سے پہلے تھے؟ جو تعداد میں اُن سے زیادہ تھے

مِنۡهُمۡ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الۡاَرۡضِ فَمَاۤ اَغۡنٰى

اور قوت میں اُن سے مضبوط تھے اور انہوں نے زمین میں نشانات بھی سب سے زیادہ (چھوڑے)، پھر

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتۡهُمۡ

بھی اُن کے کچھ کام نہیں آئی اُن کی کمائی۔ پھر جب اُن کے پاس اُن کے

رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرِحُوۡا بِمَا عِنۡدَهُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ

پیغمبر روشن معجزات لے کر آئے تو وہ اترانے لگے اس علم پر جو اُن کے پاس تھا،

وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوۡا

اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب

بَاۡسَنَا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحۡدَهٗ وَكَفَرۡنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ

دیکھا تو بول اٹھے کہ ہم یکتا اللہ پر ایمان لے آئے، اور ہم نے کفر کیا اس کے ساتھ جس کو ہم شریک

مُشۡرِكِيۡنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمۡ يَكُ يَنۡفَعُهُمۡ اِيۡمَانُهُمۡ لَمَّا رَاَوۡا

ٹھہراتے تھے۔ تو اُن کو اُن کا ایمان لانا نافع نہیں ہوا جب انہوں نے ہمارا

بَاۡسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ قَدۡ خَلَتۡ فِىۡ عِبَادِهٖ ۚ

عذاب دیکھ لیا۔ یہی اللہ کی سنت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے رہی ہے۔

ع ۷ ۱۴ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾

اور اس جگہ کافر خسارہ میں رہے۔

اٰيَاتُهَا ۵۴ (۴۱) سُوۡرَةُ حٰمٓ السَّجۡدَة مَكِّيَّةٌ (۶۱) رُكُوۡعَاتُهَا ۶

اس میں ۵۴ آیتیں ہیں سورۃ حٰم السجدۃ مکہ میں نازل ہوئی اور ۶ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حٰمٓ۔ اس کا اتارا جانا بڑے مہربان، نہایت رحم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یہ کتاب ہے

فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾

جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں جو عربی زبان والا قرآن ہے ایسی قوم کے لیے جو علم رکھتی ہے۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴

بشارت سنانے والی اور ڈرانے والی ہے۔ پھر اُن میں سے اکثر نے اعراض کیا، پھر وہ نہیں سنتے۔

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

اور کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردہ میں ہیں اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو،

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ

اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور ہمارے اور تمہارے درمیان حجاب ہے،

فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝۵ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ الثلثة

تو تم اپنا کام کرو، ہم اپنا کام کریں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں بھی بشر ہوں جیسے تم،

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود یکتا معبود ہے، تو اسی کی طرف

اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝۶ۙ

متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی

كٰفِرُوْنَ ۝۷ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

منکر ہیں۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۸ۧ قُلْ اَىِٕنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ ع ۱۸ ۱۵

اُن کے لیے ثواب ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ آپ فرما دیجیے کیا تم کفر کرتے ہو

بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

اس اللہ کے ساتھ جس نے زمین پیدا کی دو دن میں اور اس کے لیے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۹ۚ وَجَعَلَ فِيْهَا

تم شریک بناتے ہو۔ وہ تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اسی نے زمین میں

رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ

اس کے اوپر سے پہاڑ رکھ دیے اور اس کے اندر برکتیں رکھی ہیں اور زمین میں زمین والوں

اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝۱۰

کی کھانے کی چیزیں مقدارِ معین کے ساتھ رکھ دیں چار دن میں۔ پوچھنے والوں کا (جواب) پورا ہوا۔

ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ
پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اس حال میں کہ وہ دھواں تھا، تو اس نے

لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْهًا ؕ قَالَتَآ
آسمان سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں آؤ خوشی سے یا مجبوری سے۔ دونوں نے کہا کہ

اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝۱۱ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر اللہ نے اُن کو سات آسمان بنانے کا فیصلہ کیا

فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ
دو دن میں، اور ہر آسمان میں اس کا حکم دے دیا۔

وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَحِفْظًا ؕ
اور ہم نے آسمان دنیا کو مزین کیا چراغوں سے اور حفاظت کی خاطر۔

ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۱۲ فَاِنْ اَعْرَضُوْا
یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں

فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ
تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمہیں ڈراتا ہوں ایسے عذاب سے جو قومِ عاد و قومِ ثمود کے عذاب

وَّثَمُوْدَ ۝۱۳ؕ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ
جیسا ہوگا۔ جب اُن کے پاس پیغمبر آئے اُن کے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
اور اُن کے پیچھے سے کہ تم عبادت مت کرو مگر اللہ ہی کی۔ تو بولے کہ اگر ہمارا

رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
رب چاہتا تو وہ فرشتوں کو اتارتا۔ یقیناً ہم اس دین کے ساتھ بھی کفر کرتے ہیں جسے دے کر تم

كٰفِرُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ
بھیجے گئے ہو۔ البتہ قومِ عاد تو اس نے زمین میں ناحق

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا
تکبر کیا، اور انہوں نے کہا کہ ہم سے کون زیادہ قوت والا ہے؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا
کہ جس اللہ نے انہیں پیدا کیا ہے، وہ اُن سے بھی زیادہ قوت والا ہے۔ اور وہ

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝۱۵ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ پھر ہم نے اُن پر سرد طوفانی ہوا

فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
منحوس دنوں میں بھیجی تاکہ انہیں دنیوی زندگی میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
ذلت کا عذاب ہم چکھائیں۔ اور آخرت کا عذاب تو اور زیادہ رسوائی والا ہے

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝۱۶ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
اور اُن کی نصرت بھی نہیں کی جائے گی۔ اور جو قومِ ثمود تھی، تو ہم نے اُن کو راستہ بتلایا، پھر انہوں نے

الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
اندھا رہنے کو ہدایت کے مقابلہ میں پسند کیا، پھر انہیں اُن کے کرتوت کی وجہ سے

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۱۷ۚ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
ذلت والے عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا۔ اور ہم نے بچا لیا اُن کو جو

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۱۸ۧ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ ع ۲ ۱۰ ۱۲
ایمان لائے تھے اور متقی تھے۔ اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف اکٹھے کیے

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
جائیں گے، پھر انہیں (جماعتوں میں) تقسیم کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
تو اُن کے خلاف گواہی دیں گے اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف گواہی

عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
کیوں دی؟ وہ کہیں گی کہ ہم سے بلوایا اس اللہ نے جس نے ہر چیز کو گویائی دی ہے

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱
اور اسی نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اور تم چھپا نہیں سکتے تھے کہ تمہارے خلاف گواہی دیں تمہارے کان اور

اَبۡصَارُكُمۡ وَلَا جُلُوۡدُكُمۡ وَلٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ
تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں، لیکن تم نے گمان کیا تھا کہ اللہ

لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِىۡ
نہیں جانتا بہت سے اعمال جو تم کرتے ہو۔ اور یہی تمہارا گمان تھا جو

ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ اَرۡدٰٮكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾
تم نے اپنے رب کے ساتھ رکھا جس نے تمہیں ہلاک کر دیا، پھر تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے بن گئے۔

فَاِنۡ يَّصۡبِرُوۡا فَالنَّارُ مَثۡوًى لَّهُمۡ ۚ وَاِنۡ يَّسۡتَعۡتِبُوۡا
پھر اگر وہ صبر کریں تو دوزخ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور اگر وہ معافی مانگنا چاہیں

فَمَا هُمۡ مِّنَ الۡمُعۡتَبِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَقَيَّضۡنَا لَهُمۡ قُرَنَآءَ
تو اُن سے معافی قبول نہیں کی جائے گی۔ اور ہم نے اُن کے لیے قرین متعین کیے ہیں،

فَزَيَّنُوۡا لَهُمۡ مَّا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ
پھر انہوں نے اُن کے لیے مزین کیا ہے جو کچھ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہے،

وَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
اور قول ثابت ہو گیا اُن پر مع اُن امتوں کے جو اُن سے پہلے گذر چکی ہیں

مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۚ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ ع ۳ ۱۷
جنات اور انسانوں کی۔ یقیناً وہ خسارہ والے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَسۡمَعُوۡا لِهٰذَا الۡقُرۡاٰنِ
اور کافروں نے کہا کہ تم اس قرآن کی طرف کان مت لگاؤ

وَالۡغَوۡا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَغۡلِبُوۡنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيۡقَنَّ الَّذِيۡنَ
اور اس کے بیچ میں شور کرو، شاید تم غالب رہو۔ پھر اُن کافروں کو ہم

كَفَرُوۡا عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ وَّلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ
ضرور سخت عذاب چکھائیں گے۔ اور ہم انہیں ضرور سزا دیں گے

كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
اُن کے برے اعمال کی۔ یہ دوزخ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے۔

لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا
اُن کا اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا میں کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ۝۳۸ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب! تو ہمیں دکھا

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

وہ جنات اور انسان جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم انہیں ہمارے پیروں کے

اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

نیچے ڈال دیں تاکہ وہ سب سے زیادہ نیچے والوں میں سے ہو جائیں۔ تحقیق کہ جنہوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر اسی پر قائم رہے اُن پر فرشتے اترتے ہیں (کہتے ہوئے کہ)

اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

تم خوف نہ کرو اور غم نہ کرو اور بشارت سن لو اس جنت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝۳۰ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیا

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ

اور آخرت میں۔ اور تمہارے لیے آخرت میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تمہارے جی

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝۳۱ ؕ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

چاہیں گے اور تمہارے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو تم مانگو گے۔ بہت زیادہ مغفرت کرنے والے، نہایت

رَّحِيْمٍ ۝۳۲ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ ۴ ع ۱۸

رحم والے اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔ اور اس سے زیادہ اچھی بات والا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے

وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۳۳ وَلَا تَسْتَوِي

اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اور بھلائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ دفع کیجیے اس کے ذریعہ جو بہتر ہو،

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ

تو فوراً وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان عداوت تھی، وہ ایسا ہو جائے گا گویا کہ وہ پکا

حَمِيْمٌ ۝۳۴ وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا

دوست ہے۔ اور یہ مرتبہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو دیا جاتا ہے۔ اور

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
وہی اس کو پاتے ہیں جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف

مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ مانگئے۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
علم والا ہے۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے رات اور دن ہیں اور سورج

وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
اور چاند ہیں۔ سورج اور چاند کو سجدہ مت کرو، اور سجدہ کرو

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾
اس اللہ کو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
پھر اگر وہ تکبر کریں، تو یقیناً وہ فرشتے جو تیرے رب کے پاس ہیں وہ اس کی تسبیح کرتے

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
رہتے ہیں رات اور دن میں اور وہ اکتاتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے

اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
یہ ہے کہ تو زمین کو خشک دیکھے گا، پھر جب ہم اس کے اوپر پانی برساتے

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
ہیں تو وہ ہلنے لگتی ہے اور ابھر آتی ہے۔ یقیناً وہ اللہ جس نے زمین کو زندہ کیا وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنے

الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
والا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ جو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ
ہماری آیتوں میں الحاد کرتے ہیں وہ ہم پر مخفی نہیں ہیں۔ کیا پھر وہ

يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو بے خوف ہو کر قیامت کے دن آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ
جو چاہو کر لو، بے شک وہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ جن

السجدة ۱۱

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ‌ۚ وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ

لوگوں نے اس قرآن کے ساتھ کفر کیا جب کہ وہ اُن کے پاس آیا۔ اور یہ تو معزز

عَزِيۡزٌ ۙ﴿۴۱﴾ لَّا يَاۡتِيۡهِ الۡبَاطِلُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ

کتاب ہے۔ اس میں نہ اس کے آگے سے باطل آ سکتا ہے اور نہ اس کے

وَلَا مِنۡ خَلۡفِهٖ‌ؕ تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ حَكِيۡمٍ حَمِيۡدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ

پیچھے سے۔ حکمت والے قابلِ تعریف اللہ کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ آپ سے وہی

لَكَ اِلَّا مَا قَدۡ قِيۡلَ لِلرُّسُلِ مِنۡ قَبۡلِكَ‌ؕ اِنَّ رَبَّكَ

کہا جاتا ہے جو آپ سے پہلے پیغمبروں سے کہا گیا۔ بے شک آپ کا رب

لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ وَّذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَلَوۡ جَعَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا

معاف کرنے والا بھی ہے اور المناک سزا دینے والا بھی ہے۔ اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن

اَعۡجَمِيًّا لَّقَالُوۡا لَوۡلَا فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ‌ؕ ءَاَعۡجَمِىٌّ

بناتے تو ضرور یہ کہتے کہ اس کی آیتیں تفصیل سے بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا یہ (قرآن) تو عجمی

وَّعَرَبِىٌّ‌ؕ قُلۡ هُوَ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا هُدًى وَّشِفَآءٌ‌ؕ

اور (نبی) عربی؟ آپ فرما دیجیے کہ یہ قرآن ایمان والوں کے لیے ہدایت اور شفاء ہے۔

وَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ فِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرٌ وَّهُوَ عَلَيۡهِمۡ

اور جو ایمان نہیں لاتے اُن کے کانوں میں ڈاٹ ہے، اور یہ قرآن اُن پر

عَمًى‌ؕ اُولٰٓـئِكَ يُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۴۴﴾

اندھاپا ہے۔ اُن کو پکارا جاتا ہے دور جگہ سے۔

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ‌ؕ

اور بیشک ہم نے ہی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی تھی، پھر اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ؕ وَاِنَّهُمۡ

اور اگر ایک کلمہ تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یہ لوگ

لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۴۵﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ‌ۚ

اس کی طرف سے بہت بڑے شک میں ہیں۔ جس نے بھلا کام کیا تو اپنی ہی ذات کے لیے۔

وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا‌ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۴۶﴾

اور جس نے برا کام کیا تو وبال اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں۔

قرأۃ حفص بتسہیل الہمزۃ الثانیۃ ۱۲

ع ۵